سوال

(286) حمل اور رضاعت کی وجہ سے چھوڑے ہوئے تین چار رمضان کے روزوں کی قضا کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی پر تین یا چار رمضان کے روزوں کی قضا واجب ہے۔ وہ حمل یا رضاعت کی وجہ سے ان کے روزے نہیں رکھ سکی تو کیا وہ ان روزوں کی بجائے کھانا کھلا سکتی ہے؟ اس لیے کہ وہ تین یا چار رمضان کے روزے رکھنے میں بڑی مشقت محسوس کرتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس پر قضا کو موخر کرنے میں کوئی حرج نہیں جبکہ یہ تاخیر اس پر حمل اور رضاع کی مشقت کی وجہ سے ہے لیکن جب اسے استطاعت ہو تو وہ جلدی سے قضا دے لے، اس لیے کہ وہ مریض کے حکم میں ہے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

وَمَن كانَ مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ... ١٨٥ ...سورة البقرة

"اور جو بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا ہے۔"

اور اس کے ذمہ کھانا کھلانا نہیں ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 258